

النصاف سے استحکام

پاکستان دنیا کا وہ واحد ملک ہے۔ یہاں لوگوں کے چہرے دیکھ کر بھی بھی آتی ہے۔ سیاسی جماعتیں موکی تبدیلیوں کی طرح اور افسوس بھی ہوتا ہے۔ کہ یہ کیسے بے وفا معرض وجود میں آتی ہیں۔ جن کا کچھ پتہ اور ابن الوقت لوگ ہیں۔ جو انہا مطلب نہیں ہوتا۔ کہ کس وقت تخلیل ہو جائے گی نکال کر انکھیں پھیرنے میں ایک منٹ نہیں لگاتے۔ بڑے بڑے دعویٰ کرنے اور ان سیاسی جماعتوں میں شامل افراد نہیں تلاش کر لیں گے۔ یہی سلسلہ اجکل جاری نہیں رہ سکتے۔ ایک نام نہاد لیڈر پر لیں وساری ہے۔ پاکستانی عوام کی معصومیت پر کانفرنس کے دوران کہتا تھا۔ اگر مجھے بھی جان قربان کرنے کو دل کرتا ہے۔ جو عمران خان سے الگ کرنا چاہتے ہو۔ تو ان مفاد پرستوں کے مکروہ فریب میں پھنسنے میرے ماتھے میں گولی مار دو۔ اگلے دن کو ہمہ وقت تیار رہتی ہے۔ سیاسی جماعت وہی پہلی صفت میں کھڑے ہو کر استحکام تبدیل کرنے سے پاکستان جماعت اور نگزیب اعوان میں شمولیت اختیار کیا ملک کے حالات تبدیل ہو جاتے ہیں۔ ایسی ایسی کرنے کا اعلان کر رہا تھا۔ اسی طرح ایک نام نہاد سیاسی جماعتیں تشکیل دی گئے۔ اور موصوف گھم ہونے را تارے تھے۔

خان پاکستان کو پاک فوج سے آزادی دلانے چلے ہیں۔ بہت سے تجزیہ کار، دانشور اور سوشن میڈیا پر متھرک ”وی لاگر“، عمران خان اور ان کے حامی نوجوانوں کو مزید بله شیری دیتے نظر آئے۔ اپنی سیاسی غلطی سے رجوع کرنے کی بجائے عمران خان کے پنجاب اور کے پی کے صوبائی اسمبلیوں سے باہر آنے کے فیصلے نے پیٹی آئی کی افسانوی مقبولیت میں اضافہ ضرور کیا لیکن عمران خان کے اس فیصلے نے پیٹی آئی کو سیاسی طور پر یکسر غیرفعال کر کے رکھ دیا۔ اس کے بعد پیٹی آئی کا کام صرف اپنی ہی فوج کے خلاف محاڑ آرائی تک محدود ہو کر رہ گیا۔ اس محاڑ آرائی نے بڑھتے بڑھتے ملک بھر میں پیٹی آئی کے کارکنوں کو ملک کے سب سے بڑے سلامتی کے ادارے پاک فوج کے تھے جنمائی استھنا۔ رکرے عالم الاحسان ایم سی

فوج مخالف بیانیہ ا
خست ہو گئے۔ اسی عرصہ میں بھارت کی ایک ریمنٹ میں بر سر اقتدار کا نگریں اتحادیات کے ایک ممبر نے بھارتی فوج ریا عظم جو ہر لال نہرو سے سوال کیا کہ وہ بجا شیر کے تنازعہ پر پاکستان کی حکومت اپوزیشن سے بات کیوں نہیں کرتے تو اس کا جواب انہوں نا” کس سے بات کی جائے، ہم بھارت اس اتنی جلدی دھوتیاں تبدیل نہیں کرتے خارجی جلدی پاکستان میں وزیر اعظم تبدیل اکثر ہوتے ہیں“۔ 75 برس کی تاریخ اٹھا کر ہاتھی لیں پاکستان تسلسل کے ساتھ سیاسی ٹریننگ استحکام کا شکار چلا آرہا ہے۔ یہاں عمر آئی اس

خالد بیگ

قیام پاکستان کے چند ماہ بعد اپنی ہی فوج پر پاکستان کے چند طبقات کی طرف سے تنقید کا آغاز اپریل 1948ء میں ہی ہو گیا تھا جب پاکستان کے بانی اور پہلے گورنر جنرل قائد اعظم محمد علی جناح نے بلوچستان میں خان آف قلات میر احمد یار خان کے چھوٹے بھائی پرنس آغا عبدالی خان بلوچ اور چند دیگر بلوچ سرداروں کی مسلح بغاوت کو کچلنے کیلئے پاک فوج کو آپریشن کا حکم دیا کیونکہ ان سرداروں نے خان آف قلات پاکستان سے بلوچستان کے الحاق کو تسلیم کرنے کی بجائے اسکے خلاف بندوق اٹھانے کا فیصلہ کیا تھا۔ یہ وہی وقت تھا جب پاک فوج ریاست جموں و کشمیر میں بھی بھارتی فوج کے خلاف برسر پیکار تھی۔ اس پر بھی کچھ پاکستانی نہ خوش تھے اور کشمیر کے مسئلہ پر بھارت سے

صحافت

پبلشر ملک نعیم خان کا کڑ نے سعید پرنگ پر لیں مشن روڈ کوئٹہ سے چھووا کر دفتر روزنامہ صحافت کوئٹہ فلیٹ نمبر 8 دہنی پلازہ منان چوک کوئٹہ سے شائع کیا۔
فون نمبر 03337887770 فیکس نمبر 081-2828822 نمبر آفیس: اسلام آباد بیورو: آفس نمبر:
051-2603196 فرست فلور کشمیر کلاتھ ہاؤس آپارہ مارکیٹ اسلام آباد فون نمبر 0712
E-Mail Address: dailysahafat.quetta@gmail.com

امن اتنا ہے

ایک سُت مند اور Process special
تا ہے چونکہ سول سو سائی ٹی سے متوازن شخصیت کا مالک
لوگ عسکری زندگی سے کردار اور اعلیٰ سیرت کا

برداشت ہیں لی جائی ہے۔ مثلاً جب ہوشیار بولا جاتا ہے تو سننے والا یا مخاطب شخص یا گروہ یک دم ہوشیار یعنی **Attention** ہو جاتا ہے۔ عسکری احکامات یا مختصر کاشن خطرے کے وقت جلد تیار ہونے کیلئے دیئے جاتے ہیں جبکہ نئی سپاہ یا سول لوگوں کو بڑا عجیب لگتا ہے کہ یہ کیسے بات چیت کر رہے ہیں جو ہر قسم کی تیاری برائے ایکشن پر مبنی ہوتا ہے۔ اس طرح فوجی تربیت کے دوران ہر امتحان کی تیاری کو اہمیت دینا سیکھ لیتا ہے اور اپنے کام کی تکمیل کیلئے ہمہ وقت دماغی اور جسمانی طور پر تیار رہتا ہے۔ نظم و ضبط ہر عسکری تنظیم کا نذر بالخصوص پاک فوج میں مکمل نظم و ضبط کی خاص اہمیت ہے، نظم نشونہما یا تی ہے اور کردار بلندی کی

دفاع کو مصبوط و موثر بنانے لیلے تیار رہتی ہیں۔ جہاں افواج پاکستان قومی وقار و عظمت کا نشان بن کر ہر قربانی دینے کیلئے تیار رہتی ہیں وہاں عسکری اداروں نے اپنی اپنی سپاہ کو دشمن کی ہر چال کا مقابلہ کرنے کیلئے بہترین تربیت، اعلیٰ قائدین کی سپردگی اور تعییر کردار کے علاوہ سپاہ کی شخصیت کی نشوونما بھی کرتی ہیں۔ عسکری قائدین کا چنان کی شخصیت اور کردار کا تفصیلًا جائزہ لے کر کیا جاتا ہے اور ان افراد کو عسکری فرائض سرانجام دینے کیلئے چنتے ہیں جن کے اندر آنے والے وقت میں اچھے قائد بننے اور شخصیت کو نشوونما دے کر بہتر بنانے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ پاک فوج میں شامل تمام صیغہ اس لئے کا خالی۔ کہتے ہیں کہ نہ لڑتا

میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ ڈسٹرکٹ مداخلت وغیرہ کرنا شامل ہے۔ مگر اس میں پولیس افیسر صوابی کے روپورٹ کے مطابق سب سے بڑی وجہ عدالتی نظام کی ناکامی،

ب ہے اور دوسرا یہ کہ تمہارا اس جواب سے مطمئن
ب ہو گا۔ احتساب ہو گا ہر تشریف لے گئے۔ اور اس
ن کا، جو اک ات کا جنم خلف کر کے ن کرف الا ش

اس سہ بوم کے نیا، ہر اس بات کا بوم میں مرےے سے رہا یا رہے اے اللہ
نے کہی۔ قران میں جگہ جگہ یہ بات مختلف امت محمد میں ایسے لوگ موجود ہیں کہ اگر
انداز میں بیان ہوئی کہ خبردار خود کو شتر بے عمر بھی ٹیڑھا ہونے لگے تو اسے سیدھا کر
مہارنا سمجھو اور اعمال کو دیں گے۔ اگر میرے احکامات کی روشنی سعد یہ کیانی
میں ادا کرو کہ میں تم سے سخت حساب لوں حضرت عمر اپنے عہدے کا فائدہ اٹھاتے
گا۔ سہ بات ہمارے پیارا قابجی نے بھی ہوئے اس بد و کوڈ انٹ کر حب کروادتے

سے زیادہ موثر تنظیم عسکری صینے ہی ہوتے ہیں۔ جان چلی جاتی ہے تو چلی جائے لیکن ایک سپاہی یا اس کا قائد اپنے دیے گئے حکم کو بجالانے میں تمام خطرات اور نامساعد حالات کے پیش نظر کوتا ہی یا مستی نہیں کر سکتا بلکہ اپنا مشن مکمل کرنے میں لگ جاتا اور تہائی کی زندگی ہے۔ عسکری میں ذاتی تیاری اور ہتھیار کی سنبھال سمجھا جاتا ہے، ہرفوجی کو ہر دم تیار پڑتا ہے اور دماغی طور پر ہوشیار رہتا ہے، اس لئے فوج میں خطاب کرنے کا شدنیا بھی کیا جاتا ہے بڑے زور

شمولیت کے بعد سپاہ کو نئی زندگی کا آغاز بارے میں سکھاتے وقت اسی گروپ کے خلک کرنا ہوتا ہے اور عسکری پیر کوں میں رہائش اندر باری باری لوگوں کو رہنمای قائد مقرر زندگ پذیر ہونا پڑتا ہے۔ جہاں مختلف پیشہ و رانہ کیا جاتا ہے جس سے سپاہ کی قائدانہ کارروائیوں کے ساتھ ساتھ نئے طریقے صلاحیتیں، شخصیت اور کردار کے مختلف پہلو رہنمائی کے ساتھ ساتھ ہوتی اور سے زندگی گزارنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یونٹ کی روایات اور کارکردگی کا بہتری کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ عسکری جن

اسی طرح مئی کے 519 صوابی کے اعجاز احمد سے ہوا مسas ہے۔ اور ہوئے۔ اگر ہم وطن عزیز میں کیسون میں صرف دو کیسر فیصلہ ہوئے۔

یہ حالات میں استحکام ہیں اسلام۔ اللہ کے لہر اور اسی زیر استعمال ملک کو جتنے بھی چیلنجز درپیش ہیں ان انتہاء بے دردی سے جلایا۔ شہد نہیں کر لئے۔ اک استحکام کا ہوتا۔ اکتا، کر لئے اک قوم کر لئے

یہی حالات
کے حق ہیں۔ ملک میں سیاسی استحکام کی
بجائے شرپسندی اختلافات اور ذاتی
مفادات کو ترجیح دی جائے گی تو ملک کے
معاشری حالات میں بہتری نہیں آ
سکتی۔ ملک میں سیاسی استحکام کے لیے
تمام سیاسی جماعتوں کو اپنی زمہ داریوں کو
سبھنا ہوگا۔ پاکستان کی معیشت کی بہتری
کے لئے مل بیٹھ کر اقدامات کرنے
ہونگے۔ قومی یقینی کے فروغ کے لئے
لائچ عمل بنانا ہوگا۔ ملک میں غربت کی سطح
کو کم کرنے کے لئے روزگار کے موقع پیدا
کرنے ہونگے۔ سرمایہ کاری اور اس کے
تحفظ کے لئے اقدامات کرنے ضروری
ہیں تاکہ چھوٹے یوں سے سرمایہ کاری بے
یقینی کی کیفیت سے نکل کر ملکی معیشت میں
اپنا کردار ادا کر سکے۔ باصلاحیت اور ہنر
مند نوجوانوں کی افرادی قوت کو بہتر
لے اور ملک میں ناقابل برداشت
ملکی افواج اور اس کی قیادت کے
پروپیگنڈہ مہم اور ہرزہ سراء تو اتر
ماتھ جاری رکھ کر افواج اور قوم کے
بن بدگمانیاں اور تقسیم پیدا کرنے کی
لگے۔ ایک سیاسی جماعت نے

پاکستان کی معیشت سے اچھی جبریں ملنے کو قوم ترس کر رہ گئی ہے۔ اے ایم ایف نے پاکستان کے پیش کیئے گئے مالی سال 2023 اور 2024 پر تحفظات کا اظہار کر دیا ہے۔ وزیر خزانہ نے اکٹھاف کیا ہے کہ ہمارے ساتھ جیو پلیکس ہو رہی ہے اور سری لنکا کی طرح ڈیفالٹ ہونے کے بعد مزاكرات کا الزام لگا دیا۔ اے ایم ایف نے مختلف سیکڑز میں ٹیکسز کے حوالے سے عدم تحفظ کا اظہار کر دیا ہے۔ لگ ایسے رہا ہیکے وزیر خزانہ آءا، اہم ایف کو مطمئن کرنے میں کوئے خاص کامیابی حاصل نہیں کر پا رہے۔ بجلی کے نقصانات،، بینظیر انکم سپورٹ اور برآمدات و درآمدات کے حوالے سے اور ٹیکسز کے حوالے سے آءا، ایم ایف مطمئن دکھاء نہیں دے رہی۔ یہ کچھ اکتاں معاشرے کے لئے

معیشت کے غیر

معیشت کے لئے سیاسی استحکام نہیں آتا یا۔

معاشی حالات میں استحکام نہیں آ سکتا۔ اللہ بلکہ ملک کو جتنے بھی چیلنجز درپیش ہیں ان انتہا سے نہنے کے لئے سیاسی استحکام کا ہونا پاک ضروری ہے۔ قوم میں ملکی حالات میں بے بقاء یقینی کے ماحول کی وجہ سے تشویش پائی نیوا جاتی ہے۔ ملک میں مہنگائی نے عام آدمی لئے کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ خط غربت کی یادگار معا ہے

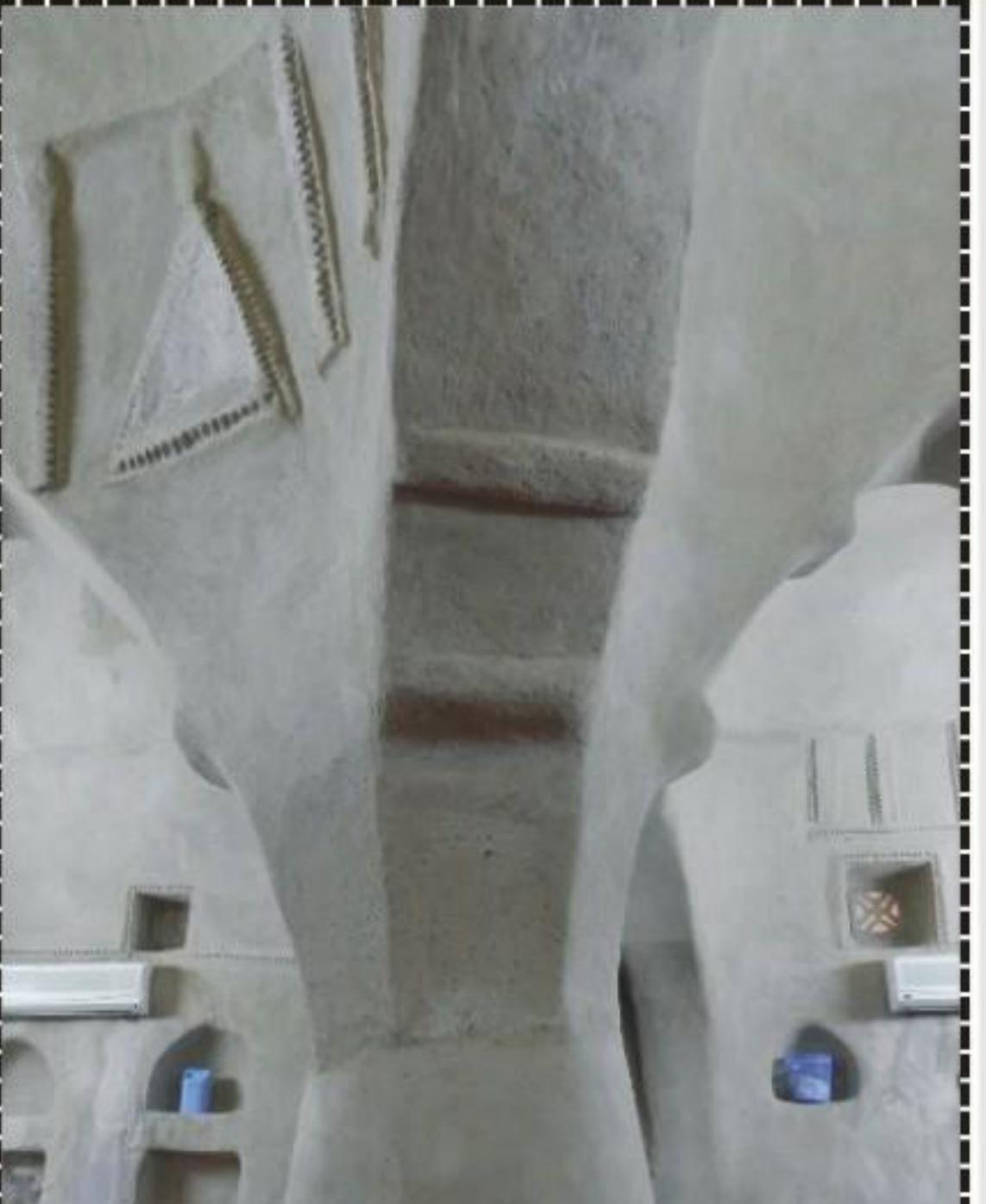
تحریر۔ خلیل احمد رومنجو

ممبر پر تشریف لیجانے لگے تو اس بدو نے حکمتِ عالمی پر مہارت کے نہ صرف مسلمان اپ کو روک لیا اور کہا "۱۳ سال عمر، اپ ممبر پر قائل تھے بلکہ غیر مسلم بھی ان کی تعریف کرتے تھے اور اج بھی ہیں۔ حضرت بعد میں تشریف لیجا میں پہلے یہ بتائیں کے جب سب نے ایک چادر لی تو اپ نے کیسے دو چادریں لے لیں اپنے لئے۔ اس کا جواب حضرت عمر یہ بھی دے سکتے تھے کہ بھائی تم ہو کون جو مجھ سے یہ پوچھ رہے ہو تمہیں پتہ نہیں میں کون ہوں؟ مگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ جانتے تھے کہ اقا جی کیا فرمائے گئے ہیں لہذا جواب میں اپنے بیٹے کو بلا یا اور کہا کہ تم بتاویہ دوسرے

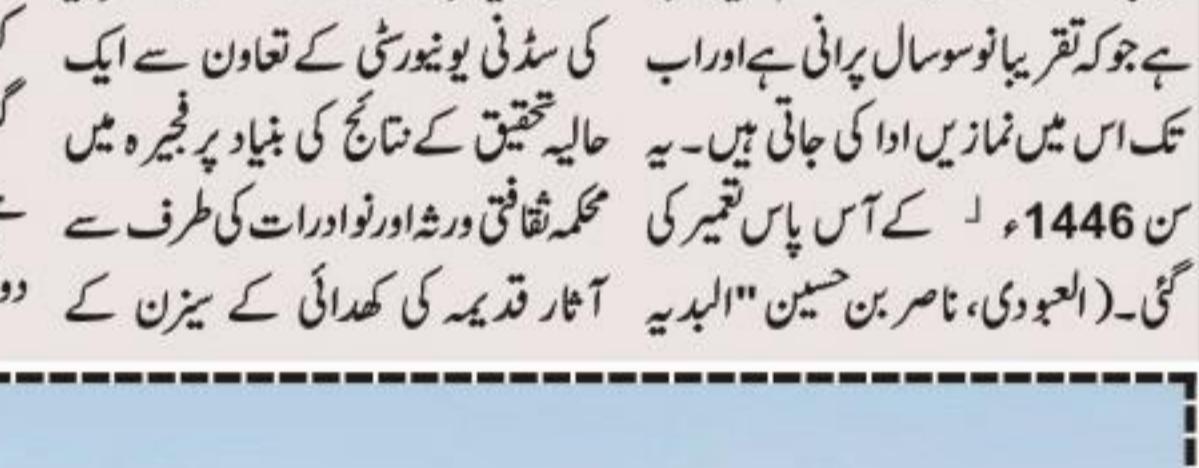
"البدیہ مسجد" متحده عرب امارات کے شہر فجیرہ کے گاؤں البدبیہ میں واقع ہے

یہ 9 سوالہ پرانی مسجد چودہ 1446ء میں تعمیر کی گئی اپنے موضوع پر مستند حوالہ جات سے مزین بہترین تحقیق

کے نقش و نگار سے ممتاز کیا گیا ہے، اور اس میں ایک محراب اور ایک چھوٹا سا منبر ہے، اور اس میں ویٹلیلیشن اور شیلیف بھی ہیں، اور اس مسجد کو امارات کی سب سے قدیم تاریخی عمارت تصور کیا جاتا ہے۔ (5) مسجد کی دیکھ بھال فجیرہ میں مکہ آثار قدیمه اور ورثہ نے نوادرات کی بحالی کیلئے کارروائیاں دہنی میونسپلٹی کے تعاون سے کیں۔ اور یہ ایک سال سے زائد عرصے تک جاری رہی۔ اور اس میں اس مسجد کے تمام حصے اور اس کے ارد گرد موجود کھنڈرات برآمد ہوئے۔ اس کی بدولت البدیہ گاؤں کی رونق کو بحال ہوئی۔ اور اس کے نوادرات کو معدوم ہونے سے بچا کر محفوظ کیا گیا۔ اس مسجد کی یادگاری تصاویر بھی محفوظ ہیں۔ (ملک کی قدیم



A photograph showing a man with a beard and a red skullcap (ghutrah) standing in front of a large, light-colored stone structure, likely a mosque. He is wearing a white long-sleeved shirt. The background shows the stone walls and arches of the building.



کھیلتے دیکھا ہے ضرورت اس بات کی ہے انہی کی وجہ سے ہوں میں شب و روزان کی کہ اس جانب توجہ دی جائے اور فتاب مزید کامیابیوں اور درازی عمر کے لیے دعا گراونڈ بنائے جائیں پھر اپنی بات کی گوہ ہوں اور اللہ تعالیٰ سے سے ملتمن ہوں گے کہ مجھے ان کے بتائے ہوئے راستوں پر جانب آتے ہوئے کہا کہ کھیل کے میدان کہ مجھے ان کے بتائے ہوئے راستوں پر آباد ہوں گے تو اسپتال ویران ہونگے اور نشیات کی حوصلہ شکنی ہوگی دوسری چیز یہ کہ نشیات کے عادی مریضوں کا علاج مکمل میں کہا کہ ہماری کمپرسی بدحالی پسمندگی ہونے کے بعد انہیں معاشرے کی رحم کرم در بدری اور مسائل کی اصل وجہ تعلیم سے پرنہ چھوڑا جائے بلکہ طویل عرصے تک ان دوری ہے تعلیم کے بغیر دنیا کی کوئی قوم کوئی کی نگرانی کی جائے تاکہ وہ پھر سے ان ملک ترقی نہیں کر سکتا بدقتی سے ہمارا مخصوص ٹھکانوں پر نہ جاسکیں اسی طرح صوبہ بلوچستان تعلیم کے میدان میں بھی سب سے اہم چیز یہ ہے کہ نشیات فروشی سب سے پیچھے اور پسمندہ ہے۔ ہم جب کے خلاف سخت قوانین بنائے جائیں تک تعلیمی میدان میں ترقی نہیں کر سکتے سعودی عرب اور دیگر ممالک کی طرح ہماری خوشحالی ناممکن ہے انہوں نے کہا کہ یہاں بھی نشیات کی سزا موت مقرر کی دنیا خصوصاً یورپی ممالک کی ترقی اور جائے تب شاید کچھ کام بن سکے اپنے خوشحالی کی وجہ صرف تعلیم ہیں تعلیم نہ صرف آئندیل شخصیت کا ذکر کرتے ہوئے انسان کو انسان بناتی ہے بلکہ زندگی کی بیہرگ اسرار بنسکری نے بتایا کہ ڈویڈن را ہوں میں روشنیاں پیدا کرتی ہیں اور اکاؤنٹس آفیسر کوئی معروف قبائلی و سماجی شخصیت حاجی محمد اکرم بنسکری ان کی اور دین اسلام کی اصل پہچان اور پھر اس پر آئندیل شخصیت ہے ماشاء اللہ وہ ہر عمل کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اگر میرے اختیار لحاظ سے وہ ایک مکمل انسان ہے دن رات اور بس میں ہوں تو بلوچستان کا کوئی فرد کوئی بے لوٹ عوام کی خدمت میں مصروف بچہ کوئی پچھی ان پڑھ یا غیر تعلیم یافتہ نہ ہو رہتے ہیں خصوصاً لاچار بے کس ضرورت میری تجویز یہ ہے کہ تعلیم حاصل نہ کرنے پر مند مریضوں کے علاج کرانے کو اپنا فرض دیگر معاشرتی جرام کی طرح سزا مقرر کی سمجھتے ہیں وہ انسانوں سے بہت محبت جائے اگر دیکھا جائے تو سب سے بڑا کرتے ہیں جس کی ایک مثال میں خود گنہگار سب سے بڑا مجرم وہی ہیں جو اپنے بیہرگ اسرار بنسکری ہوں میری ملازمت بچوں کو علم کے راستے پر نہیں لے جاتا میری پوزیشن اور تھوڑی بہت انسانیت انہوں نے آخر میں اپیل کی اللہ کی رسی کو سماج، ماحکمہ اور بنسکری کے مضمون سے تمام ایسا ہے کہ



م ہونی کھیلوں کے مقابلوں سے تاثرات اور خیالات لے کر گئے اسی منشیات کوئٹہ کی گلیوں میں بھی سرعام فروغ دیا جائے اور کھلاڑیوں کی حوصلہ وانوں میں کھیل سے مزید محبت پیدا موضع پر بات چیت کرتے ہوئے فروخت ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ میری افزائی اور سرپرستی کی جائے خصوصاً اور ان میں بھی قومی سطح پر گیمز کھیلنے کا نیبرگ اسرار نگزیری نے کہا کہ کھیلوں سے ذاتی رائے میں منشیات استعمال کرنے بوجستان کے نوجوانوں کو فٹبال کے کھیل وجذبہ پیدا ہوا انہوں نے اس بات منشیات کی حوصلہ لٹکنی ہوتی ہے بدمتی سے والوں کو پکڑ کر علاج کرانے اور پھر تین ماہ سے زیادہ لگاؤ ہے لیکن بدمتی سے سرت کا اظہار کیا کہ اس موقع پر کوئی کوئٹہ اور اطراف کے علاقوں میں منشیات بعد دوبارہ معاشرے کی رحم کرم پر چھوڑنے ہمارے یہاں فٹبال گراونڈ نہ ہونے کے لگوار واقعہ رونما نہیں ہوا اور دوسرے کے استعمال اور اس کی کھلے عام فروخت سے منشیات ختم نہیں ہوگا اس لیے دو برابر ہے میں نے نوجوانوں کو سخت ناہموار

انظرو یو۔ نور احمد راہی

تصاویر۔ خالد حسن مشتاق

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان میں کوئی ایک خاصیت پیدا کر رکھی ہوتی ہے جو کسی دوسری انسان میں نہیں ہوتی آج ہم آپ کی ملاقات ایک ایسے ہی نوجوان سے کراتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ خاصیتوں صلاحیتوں سے مالا مال کر رکھا ہے جن کی سوچ انسانیت سے شروع ہو کر انسانیت پر ختم ہو جاتی ہے بلوچستان کے تاریخی زرخیز علاقہ کچھی سے تعلق رکھنے والے نوجوان نبیرگ اسرار بنگلزی اپنے انسان دوستی بہترین اخلاق خوش گفتاری اسپورٹس اور علم دوست غریب پروری کی وجہ سے شہرت رکھتے ہیں، نبیرگ اسرار بنگلزی معروف قبائلی شخصیت ماضی کے مشہور بینک کار شہید فقیر محمد بنگلزی کے فرزند ہیں جنہیں 2010 میں شہید کیا گیا ایک طویل عرصہ گزرنے کے باوجود آج بھی لوگ انہیں فراموش نہیں کر سکیں ہیں۔ وہ انسانیت کی خدمت میں ہر وقت مصروف رہتے تھے شہید فقیر محمد بنگلزی خود بھی اعلیٰ تعلیم یافتہ تھے اور بینکاری کے شعبے سے وابستہ تھے دیگر انسانوں کے ساتھ ساتھ وہ اپنے قوم قبلی کی فلاج و بہبود کے لئے بھی سرگرم رہتے تھے اور قبائلی معاملات خصوصاً قبائلی تنازعات کے حل کرنے میں شب روز مصروف رہتے تھے اور انہی معاملات کی وجہ سے وہ شہادت کے اعلیٰ درجے پر فائز ہوئے نبیرگ اسرار بنگلزی اسی شخصیت کے فرزند ہیں گویا انہیں انسانی خدمت کا جذبہ ورثے میں ملا ہے تعلیم مکمل



